

آیت چالیس—عدد تئیس کی مخفی تاریخ

حزقی ایل نمبر چار

Jeff Pippenger

2026-08-09

حزقی ایل کو "غمگین نبی" کے طور پر شناخت کیا جاتا ہے، کیونکہ وہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کا نشان ہے، جو اُس کی کتاب کے باب نو میں اُس ملک اور کلیسیا میں کیے جانے والے مکروہ کاموں پر ماتم کر رہے ہیں (آپس بھرتے اور فریاد کرتے ہیں)۔ گزشتہ مضمون میں Testimonies سے جس اقتباس کا ہم نے حوالہ دیا تھا، اُس میں سسٹر وائٹ نے لکھا: "نبی خود ایک اجنبی سرزمین میں پردیسی تھا، جہاں بے مہار بلند پروازی اور وحشیانہ بے رحمی کو کامل غلبہ حاصل تھا۔ انسانی ظلم و تعدی اور ناراستی کی جو باتیں اُس نے دیکھیں اور سنیں اُنہوں نے اُس کی جان کو مغموم کر دیا، اور وہ دن رات تلخ ماتم کرتا رہا۔"

ایک لاکھ چوالیس ہزار اسرائیل کے وہ "نکالے ہوئے" ہیں جو پراگندہ کر دیے گئے تھے، جیسا کہ حزقی ایل کے اسیری میں لے جائے جانے سے ظاہر کیا گیا ہے۔ حزقی ایل ۹ میں ظاہر کردہ مہر لگانے کا عمل وہی ہے جو مکاشفہ ۷ میں ہے، اور ان دونوں ابواب کو آخری ایام میں واقع ہوتے ہوئے پیش کیا گیا ہے۔

"خدا کے خادموں پر یہ مہر لگایا جانا وہی ہے جو حزقی ایل کو رویا میں دکھایا گیا تھا۔"
Testimonies to Ministers, 445

تخت سے خدا کروبیوں کو ہدایت دیتا ہے، اور وہ اپنی پاری میں پہیوں کو چلاتے ہیں۔ حزقی ایل کو رؤیا سے یہ سمجھنا تھا کہ خدا قابض اختیار تھا، حتیٰ کہ اُس عرصہ میں بھی جب ہر چیز انتشار میں معلوم ہوتی تھی۔ سسٹر وائٹ خدا کی تخت پر موجود ساخت کو بیان کرنے کے بعد—کہ وہ کروبیوں کو ہدایت دیتا ہے جو زمین کے معاملات کو سنبھالتے ہیں—"اسی طرح" کہتی ہیں، جیسا کہ وہ یوحنا کو مقدس میں بیان کرتی ہیں جہاں مسیح سات کلیسیاؤں کے درمیان چلتا تھا۔ حزقی ایل اور یوحنا اُن لوگوں کی علامت ہیں جو ایک لاکھ چوالیس ہزار کے مہر کرنے کے وقت میں زندہ رہتے ہیں، جن کے بارے میں الہام قلم بند کرتا ہے، "جو مناظر ہماری دنیا میں رونما ہونے والے ہیں، اُن کا ابھی تک خواب میں بھی گمان نہیں کیا گیا۔"

یقیناً جب سسٹر وائٹ نے وہ الفاظ قلم بند کیے تھے، تو وہ الفاظ سچے تھے؛ لیکن مہر لگنے کے وقت میں وہ اپنی کامل تکمیل پاتے ہیں۔ تقریباً بیس برس پہلے، کیا آپ نے کبھی گمان کیا ہوتا کہ جو کچھ اب دنیا میں وقوع پذیر ہو رہا ہے، وہ اسلام کی ٹڈیوں کے غول در غول پھیلنے کے ساتھ مربوط ہوگا؟ مکاشفہ کے نویں باب میں اسلام کی علامت کے طور پر ٹڈیاں، فطرت میں شمالی افریقہ کی ٹڈیوں کی ہجرت کو بھی شامل کرتی ہیں۔ افریقہ کی ان غول باندھنے والی ٹڈیوں کی ہجرت کا راستہ اُس جغرافیے کے ساتھ ہم آہنگ ہے جس پر اسلام نے قبضہ کر لیا تھا۔ اسلام اسماعیل کی نسل سے ہے، اور اسماعیل کی ماں ہاجر تھی۔ ہاجر کے معنی ہیں "پرواز" یا "فرار ہونا۔" عربی میں یہ نام عموماً ہاجر (ہاجر) لکھا جاتا ہے، اور یہ اسی جڑ سے متعلق ہے جس سے ہمیں ہجرت (محمد کی ہجرت/فرار) ملتی ہے۔ اسلام کی جڑیں نہ صرف ٹڈیوں کے غول باندھنے کے ساتھ وابستہ ہیں، بلکہ ان جڑوں میں ہجرت کا مفہوم بھی شامل ہے۔ کیا کسی نے کبھی خواب میں بھی سوچا تھا کہ غیر قانونی ہجرت اسلام کی ٹڈیوں کا ایک ظہور ہوگی؟

کیا کسی نے یہ خواب بھی دیکھا تھا کہ عالمی کمیونسٹ اسلامی لشکروں کے ساتھ اتحاد قائم کریں گے؟ اسلام اور عالمیت پسند اژدہائی طاقت—دونوں بالترتیب مکاشفہ 9/11 میں اتھاہ گڑھے سے برآمد

ہوتے ہیں، اور اتھاہ گڑھا شیطانی قوت کے ظہور کی نمائندگی کرتا ہے۔ موجودہ دونوں اتحادی، کلام حق کے مطابق، شیطان کے آلات ہیں۔

”جب وہ اپنی گواہی پوری کر چکیں گے [یا: پوری کرنے ہی والی ہوں گی]۔“ وہ مدت، جس میں دو گواہوں کو ٹاٹ اوڑھے نبوت کرنی تھی، 1798ء میں ختم ہوئی۔ جب وہ اپنی گمنامی میں انجام دی جانے والی خدمت کے اختتام کے قریب پہنچ رہے تھے، تو اُن کے خلاف اُس قدرت کی طرف سے جنگ کی جانی تھی جیسے ’وہ حیوان جو اتھاہ گڑھے سے نکلتا ہے‘ کے طور پر ظاہر کیا گیا ہے۔ یورپ کی بہت سی قوموں میں کلیسیا اور ریاست پر حکمرانی کرنے والی قوتیں صدیوں تک پاپائیت کے وسیلہ سے شیطان کے قابو میں رہی تھیں۔ لیکن یہاں شیطانی قدرت کے ایک نئے ظہور کو منظر عام پر لایا گیا ہے۔“ The Great Controversy, 268.

سسٹر وائٹ یہاں فرانسیسی انقلاب کے زمانہ میں سوشلزم کی آمد کی نشان دہی کرتی ہیں، اور ساتھ ہی یہ بھی نوٹ کرتی ہیں کہ شیطان پاپائی اقتدار کو بھی اپنے قابو میں رکھتا ہے۔ پاپائی اقتدار بھی مکاشفہ سترہ میں اتھاہ گڑھے سے برآمد ہوتا ہے، اور مکاشفہ کے نویں باب میں اسلام وہ دھواں ہے جو اتھاہ گڑھے سے نکلا۔ بات پھر بھی اپنی جگہ قائم رہتی ہے؛ کیا الہام کا حقیقی مطلب واقعی یہ تھا کہ، ”وہ مناظر جو ہماری دنیا میں رونما ہونے والے ہیں، ابھی تک خواب و خیال میں بھی نہیں آئے؟“ کس نے خواب میں بھی سوچا تھا کہ اسلام اب یورپ بھر میں پھیل جائے گا اور اب امریکہ ہائے براعظم پر اترتا چلا آ رہا ہے؟ کیا آپ نے خواب میں بھی دیکھا تھا کہ ٹڈیاں اقوام متحدہ، یورپی یونین، اور ریاستہائے متحدہ کی ڈیموکریٹک پارٹی کے عالمگیریت پسندوں کے ذریعہ پوری دنیا میں پھیلا دی جائیں گی؟

کس نے یہ خواب میں بھی سوچا تھا کہ تعلیمی ادارے اُس کمیونسٹ اور اسلامی اتحاد کے ہاتھوں مغلوب ہو جائیں گے جس کی اب مالی اعانت اُن شہریوں کے ٹیکس کے روپوں سے کی جا رہی ہے جن کا ہرگز یہ ارادہ نہ تھا کہ اُن کے ٹیکس کے روپوں کو اُس قوم کی تباہی کے لیے استعمال کیا جائے جو یہ ٹیکس فراہم کر رہی ہے۔

کس نے یہ خواب دیکھا تھا کہ عظیم برطانیہ اسلام کے ہاتھوں سفید فام لڑکیوں کے اجتماعی جنسی استحصال، اغوا، قید و بند، اور قتل کو فروغ دے گا اور اس کی حمایت کرے گا؟ بہت سے لوگ اس حقیقت کی نشان دہی کرتے ہیں کہ انسانی تاریخ میں جہاں کہیں بھی کوئی اشتراکی نظام قائم ہوا، وہ مکمل ناکامی ثابت ہوا؛ لیکن برطانیہ کے سوشلزم کا پھل سوشلزم پر اتنی ہی سخت فرد جرم ہے جتنی اس نظام کے معاشی اور سیاسی فلسفوں کی ناکامی۔

کس نے یہ خواب میں بھی گمان کیا ہوتا کہ زمین کے سوداگر اس بات کی اجازت پائیں گے کہ سترہ ملین سے زیادہ لوگوں کے اجتماعی قتل عام کو انجام دینے کے لیے زہریلی چیزیں متعارف کرائیں؟

کس نے یہ خواب دیکھا تھا کہ جارج سوروس، بل گیٹس اور انتھونی فاؤچی جیسے آدمیوں کو اُن کی شیطانی بدی کے افعال سرانجام دینے کی اجازت دی جائے گی اور اُن پر بالکل کوئی نتیجہ مترتب نہیں ہوگا؟

جب سسٹر وائٹ نے یہ بیان کیا کہ جو مناظر وقوع پذیر ہوں گے اُن کے بارے میں خواب تک نہ دیکھا گیا ہوگا، تو انہوں نے یہ بات ایک لاکھ چوالیس ہزار کے مہر کیے جانے کے زمانے کے سیاق میں کہی۔ وہ متی چوبیس میں مسیح کی اس تنبیہ پر اپنے تبصروں کو آگے بڑھا رہی تھیں جہاں انہوں نے قلم بند کیا: ”یہ اسباق ہمارے فائدے کے لیے ہیں۔ ہمیں اپنا ایمان خدا پر قائم رکھنا ہے، کیونکہ ہمارے عین سامنے ایسا وقت ہے جو انسانوں کی جانوں کو آزمائے گا۔ مسیح نے، کوہ زیتون پر، اُن ہولناک عدالتوں کا بیان کیا جو اُس کی دوسری آمد سے پہلے واقع ہونے والی تھیں۔“

جن اسباق کی طرف اُس نے ابھی اشارہ کیا تھا، وہ ہیکل میں حزقی ایل اور یوحنا—دونوں—کی اُن تمثیلات پر مشتمل تھے، جہاں وہ یہ سمجھنا سیکھتے ہیں کہ خدا سب باتوں پر حاکم ہے۔ اس الجھن اور بغاوت کے دوران جو اب جاری ہے—ایک ایسی الجھن اور بغاوت جو تاریخ کے آگے بڑھنے کے ساتھ صرف بڑھتی ہی جائے گی—وہ لوگ جو خدا کے پیامبر ہیں، جن کی نمائندگی نہ صرف ہیکل میں حزقی ایل اور یوحنا سے، بلکہ یسعیاہ سے بھی ہوتی ہے، تاریخ کے دھارے میں اُسی صورت چل سکیں گے جو خداوند کے لیے جلال کا باعث ہو، اگر وہ یہ سمجھیں کہ حتیٰ کہ وہ امور بھی جن کا ہم نے کبھی تصور تک نہ کیا ہو، پھر بھی خدا ہی کے اختیار و اقتدار کے تحت ہیں۔

وہ پہلے جو دوسرے پہیوں کو قطع کرتے ہیں اُن واقعات کو شامل کرتے ہیں جن کا کبھی خواب بھی نہ دیکھا گیا تھا، اور وہی وہ واقعات ہیں جو مہر لگائے جانے کے زمانہ میں وقوع پذیر ہوتے ہیں، جس کا آغاز 9/11 سے ہوا۔ جو اسباق سیکھ جانے ہیں، وہ صرف وہی لوگ سیکھتے ہیں جو ایمان کے وسیلہ سے قدس الاقداس میں داخل ہوتے ہیں اور مسیح کو اور اُس کے اُس نور کو دیکھتے ہیں جو عہد کے صندوق سے چمکتا ہے۔ جب اُس جلال کو، جیسا کہ دانی ایل کے باب دس میں ظاہر کیا گیا ہے، دیکھا جاتا ہے، تو وہ جماعت جو اس نور سے فائدہ اٹھاتی ہے اُن لوگوں سے الگ کر دی جاتی ہے جو اُس رؤیا سے بھاگ گئے۔

اور میں، دانی ایل، اکیلا پی اُس رؤیا کو دیکھ رہا تھا؛ کیونکہ جو آدمی میرے ساتھ تھے انہوں نے وہ رؤیا نہ دیکھی؛ لیکن اُن پر ایک سخت لرزہ طاری ہوا، یہاں تک کہ وہ اپنے آپ کو چھپانے کے لیے بھاگ گئے۔ دانی ایل 10:7۔

پچھلے مضمون کے اس اقتباس سے ابھی بہت کچھ اخذ کیا جا سکتا ہے، لیکن اس مضمون کے اختتام پر ہم ایک پہلے پر گفتگو کریں گے۔ ہم گزشتہ مضمون میں عدد پچیس کی علامتی اہمیت کا ذکر کر چکے ہیں، اور اس سے پہلے ہم نے عدد تیس پر کچھ وقت صرف کیا تھا۔ کتاب حزقی ایل سے حاصل ہونے والی روشنی محض علامتی اعداد تک محدود نہیں، لیکن اس سے پہلے کہ ہم اس الجھن میں سے کچھ وضاحت برآمد کرنا شروع کریں، یہ مناسب ہے کہ ہم پہلے ان عددی علامات میں سے بعض سے واقفیت حاصل کر لیں۔

سترہ

دو سو پچاس سالہ تین پیشین گوئیاں سترہ سالہ ایک مدت کی نشان دہی کرتی ہیں جو کلیسیاے سمرنہ کی تاریخ کے اختتام پر شروع ہوتی ہے۔ 313 سے 330 تک کے سترہ سال درندے کے بت کے قائم کیے جانے کی تمثیل پیش کرتے ہیں۔

۴۵۷ قبل مسیح میں شروع ہونے والے ڈھائی سو سال ۲۰۷ قبل مسیح میں ختم ہوئے، جو معرکہ رافیہ کے سات سال بعد اور معرکہ پانیوم سے دس سال پہلے تھا۔ رافیہ سے پانیوم تک سترہ سال بنتے ہیں، اور یہ دانی ایل باب ۱۱ کی آیات ۱۱ تا ۱۵ میں بیان کردہ چالیسویں آیت کی پوشیدہ تاریخ کی نمائندگی کرتا ہے۔

بطلیموس چہارم فلوپیٹر (جو بطلیموس چہارم کے نام سے بھی معروف تھا) وہ حکمران تھا جس نے 217 ق م میں رافح کی جنگ میں فتح حاصل کی۔ اُس نے 221 ق م سے 204 ق م تک بطلیمائی مصر کے بادشاہ (اور فرعون) کے طور پر حکومت کی؛ یوں اُس کی سلطنت سترہ برس تک قائم رہی۔ اُس نے اپنی حکومت کا آغاز رافح کی جنگ سے پہلے کیا، لیکن پانیوم کی جنگ سے پہلے ہی وفات پا گیا۔

رافیہ کی جنگ، جو یوکرینی جنگ کی نمائندگی کرتی ہے، 2014 میں اُس وقت شروع ہوئی جب ریاستہائے متحدہ نے یوکرین میں ایک رنگین انقلاب برپا کیا۔ جنوب کا بادشاہ بطلیموس چہارم ولادیمیر پوتن کی تمثیل ہے، جس نے 2000 میں اپنی حکومت کا آغاز کیا، یعنی اُس سال سے ایک سال پہلے جب 2001 میں ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی شروع ہوئی۔ بطلیموس کی مانند، پوتن نے بھی

یوکرینی جنگ سے پہلے حکومت کرنا شروع کیا، جس کی تمثیل 2014 میں شروع ہونے والی رافیہ کی جنگ سے ہوتی ہے۔ پانیئم سے پہلے، پوتن کو، جیسا کہ بطلیموس کے ذریعے ظاہر کیا گیا ہے، ہٹا دیا جاتا ہے۔ پوتن نے 2000 میں حکومت شروع کی، یوں وہ مہر بندی کے اُس وقت کے آغاز کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے جو اگلے سال 2001 میں شروع ہوا۔ سترہ علامتی سال، جیسا کہ بطلیموس کے ذریعے ظاہر کیے گئے ہیں، اُس مدت کی نشان دہی کرتے ہیں جس میں پوتن حکومت کرتا ہے، اور وہ ایسا مہر بندی کے زمانے کے دوران کرتا ہے۔

۴۵۷ ق م میں شروع ہونے والے دو سو پچاس برسوں کے اختتام سے ممثل ٹرمپ اسی مخفی تاریخ میں واقع ہے جس میں پوتن واقع ہے؛ یہ ایک ایسی تاریخ ہے جو رافیہ کی جنگ سے شروع ہو کر سترہ برس پر مشتمل ہے۔ اژدہا (پوتن) اور جھوٹا نبی (ٹرمپ) اسی مخفی تاریخ کے اندر واقع ہیں۔ اس تاریخ میں وحش، جو "تیرے لوگوں کے ڈاکو" کے طور پر ممثل ہے اور جو پاپائی اقتدار کی علامت ہے، رافیہ سے پانیوم تک کے سترہ برسوں کے اختتام پر واقع ہے۔

سن 321 ریاستہائے متحدہ میں اتوار کے قانون کی نمائندگی کرتا ہے، اور 321 سن 313 میں فرمان میلان سے لے کر سن 330 میں سلطنت کی تقسیم تک سترہ سالہ مدت کے اندر واقع ہے۔

جس تاریخ کی نمائندگی اُس چیز سے ہوتی ہے جسے یوسیاہ کا عظیم فسخ کہا جاتا ہے، وہ یہودیوں کے سترہویں یوبیل چکر کا آغاز کرتی ہے۔ یوسیاہ کے فسخ سے، جو عہد عتیق میں سب سے بڑی احیائی بیداری ہے، لے کر 22 اکتوبر تک، یہ 11 اگست 1840 سے 22 اکتوبر 1844 تک کی میلیرائیٹ تاریخ کی نمائندگی کرتا ہے، لیکن اس سے بھی بڑھ کر یہ 9/11 سے اتوار کے قانون تک کی تاریخ کی نمائندگی کرتا ہے۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار کے مہر کیے جانے کا زمانہ، یوسیاہ سے 22 اکتوبر تک کے سترہویں یوبیل چکر سے ممثل کیا گیا ہے۔ سترہ ایک علامت ہے جو مہر کیے جانے کے زمانہ کے بڑے واقعات سے وابستہ ہے، اور عدد سترہ وہ نقطہ ہے جہاں حزقی ایل کے پہلے ایک دوسرے کو قطع کرتے ہیں۔

دانی ایل کی چالیسویں آیت کی مخفی تاریخ میں، جیسا کہ اسی باب کی آیات دس سے پندرہ میں ظاہر کیا گیا ہے، اژدہا بطلیموس کی سلطنت کے ذریعے عدد "17" کے ساتھ منسلک ہے۔ آیت گیارہ کی جنگِ رافیہ سے لے کر آیت پندرہ کی جنگِ رافیہ تک کی تاریخ "17" برسوں پر مشتمل ہے۔ یہ تاریخ ڈونلڈ ٹرمپ کو اُن سترہ برسوں کے وسط میں رکھتی ہے جن کی نمائندگی یہ دونوں جنگیں کرتی ہیں۔ حیوان کی وہ شبیہ جو ٹرمپ کے ذریعے ریاستہائے متحدہ میں بنائی اور قائم کی جاتی ہے، 313 سے 330 تک کے "17" برسوں سے ظاہر کی گئی ہے۔ باب ایک کی آیت ایک میں حزقی ایل "17ویں" یوبیل کے چکر کے تیسویں برس میں ہے۔ کیا تم نے کبھی خواب میں بھی سوچا تھا کہ عدد سترہ اُن پہیوں میں سے ایک کی نمائندگی کرتا ہے جنہیں حزقی ایل نے قدس الاقداس میں دیکھا؟

حزقی ایل ان لوگوں کی علامت ہے جو مہر کیے جانے کے وقت میں ایمان کے ذریعے پاک ترین مقام میں داخل ہو چکے ہیں۔ وہ پطرس کے کاہن ہیں۔

کیا ہکات، وہ عتاجے ئان ب رھگ ین احور کی دن نام ی ک سورھت پ ەدن ز ی ھب مت نارزگ ں ای نابرق ین احور ی سی رک وہ تن اھک سدقم آھل ی سو و ەک ح ی سم عوسی و ج 2:5 س رط پ 1۔ نو ە لوبقم کی دزن ەک ادخ ەس

انہیں یہ ذمہ داری سونپی گئی ہے کہ وہ خدا کے سابق عہدی لوگوں کے سامنے ایک پیغام پیش کریں، جو اُس وقت پیچھے چھوڑے جا رہے ہوں گے، حالانکہ انہیں پیشگی خبردار کر دیا گیا ہے کہ خدا کے سابق عہدی لوگ نہ دیکھیں گے نہ سنیں گے۔

اور اُس نے مجھ سے کہا، اے آدم زاد، اپنا پیٹ کھلا، اور اِس طومار سے جو میں تجھے دیتا ہوں اپنی انتڑیاں بھر لے۔ تب میں نے اُسے کھایا؛ اور وہ میرے منہ میں مٹھاس کے لیے شہد کی مانند تھا۔ اور

اُس نے مجھ سے کہا، اے آدم زاد، جا، اسرائیل کے گھرانے کے پاس جا، اور اُن سے میرے کلام کے ساتھ بات کر۔ کیونکہ تو کسی اجنبی بولی اور مشکل زبان والی قوم کے پاس نہیں بھیجا گیا، بلکہ اسرائیل کے گھرانے کے پاس؛ نہ بہت سی ایسی قوموں کے پاس جن کی بولی اجنبی اور زبان مشکل ہے، اور جن کی باتیں تو سمجھ نہیں سکتا۔ یقیناً، اگر میں تجھے اُن کے پاس بھیجتا تو وہ تیری سنتے۔ لیکن اسرائیل کا گھرانہ تیری نہ سنے گا؛ کیونکہ وہ میری نہیں سنتے: اِس لیے کہ اسرائیل کا سارا گھرانہ ڈھیٹ اور سخت دل ہے۔ دیکھ، میں نے تیرا چہرہ اُن کے چہروں کے مقابل مضبوط کر دیا ہے، اور تیری پیشانی اُن کی پیشانیوں کے مقابل سخت کر دی ہے۔ چقماق سے بھی زیادہ سخت پیرے کی مانند میں نے تیری پیشانی کو کر دیا ہے: اُن سے نہ ڈر، اور نہ اُن کی صورتوں سے ہراساں ہو، اگرچہ وہ سرکش گھرانہ ہیں۔ حزقی ایل 3:3-9۔

حزقی ایل کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ عہد سابق کے لوگوں کے لیے ایک پیغام کی منادی کرے، جن کی نمائندگی ملری تاریخ کے پروٹسٹنٹس اور آخری ایام میں لاؤدیکہ کی سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ کلیسیا کرتی ہے۔ اگر وہ اس پیغام کی منادی کرنے سے انکار کرے، تو جو لوگ بغیر تنبیہ کے رہ جائیں گے اُن کا خون اُس پر ہوگا۔

اے آدم زاد، میں نے تجھے اسرائیل کے گھرانے کے لیے نگہبان ٹھہرایا ہے؛ پس تو میرے منہ سے کلام سن، اور میری طرف سے انہیں خبردار کر۔ جب میں شریر سے کہوں، تو یقیناً مرے گا؛ اور تو اُسے خبردار نہ کرے، نہ شریر کو اُس کی شریر راہ سے باز آنے کے لیے کہے تاکہ اُس کی جان بچ جائے؛ تو وہی شریر اپنے گناہ میں مرے گا؛ لیکن اُس کا خون میں تیرے ہاتھ سے طلب کروں گا۔ لیکن اگر تو شریر کو خبردار کرے، اور وہ اپنی شرارت سے اور اپنی شریر راہ سے باز نہ آئے، تو وہ اپنے گناہ میں مرے گا؛ لیکن تو نے اپنی جان بچا لی۔ پھر جب کوئی راستباز اپنی راستبازی سے پھر جائے، اور بدکرداری کرے، اور میں اُس کے سامنے ٹھوکر کا باعث رکھوں، تو وہ مرے گا؛ کیونکہ تو نے اُسے خبردار نہیں کیا، وہ اپنے گناہ میں مرے گا، اور اُس کی وہ راستبازیاں جو اُس نے کی تھیں یاد نہ کی جائیں گی؛ لیکن اُس کا خون میں تیرے ہاتھ سے طلب کروں گا۔ لیکن اگر تو راستباز کو خبردار کرے کہ راستباز گناہ نہ کرے، اور وہ گناہ نہ کرے، تو وہ یقیناً زندہ رہے گا، کیونکہ وہ خبردار کیا گیا؛ اور تو نے بھی اپنی جان بچا لی۔ حزقی ایل 17:3-21۔

حزقی ایل کی پہلی "گیارہ" فصلوں میں اُسے یروشلم کی تباہی دکھائی جاتی ہے، جس کی تمثیل دریائے خابور کے کنارے، میدان میں، اور یروشلم میں دیے گئے رویاؤں سے کی گئی ہے۔ اُسے یہ ذمہ داری سونپی جاتی ہے کہ وہ یروشلم پر آنے والی قریب الوقوع عدالت کی ایک تنبیہ کی منادی کرے۔ یروشلم پر آنے والی قریب الوقوع عدالت کا یہ تنبیہی پیغام سب سے پہلے لودیکہ کی سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ کلیسیا کو دیا گیا انتباہ ہے۔ یہ انتباہ یروشلم میں خدا کے اُن لوگوں پر عدالت اور اُن کے رد کیے جانے کی نشان دہی کرتا ہے جو خدا کی مہر نہیں رکھتے۔ حزقی ایل کے ذریعہ ممثل یہ انتباہ عنقریب آنے والے سنڈے لا کی تنبیہ ہے۔

ان ابتدائی گیارہ ابواب میں، جہاں یہ حقائق بیان کیے گئے ہیں، حزقی ایل گونگا کر دیا گیا، اور اس کے بعد وہ فقط اسی وقت بولتا ہے جب خدا خاص طور پر اس کا منہ کھولتا ہے؛ اور یہ حالت یروشلم کی تباہی تک برقرار رہتی ہے، جب وہ پھر بولنے کے قابل ہو جاتا ہے۔

تب روح مجھ میں داخل ہوا، اور اُس نے مجھ میرے پاؤں پر کھڑا کیا، اور مجھ سے ہم کلام ہوا، اور مجھ سے کہا، جا، اپنے گھر کے اندر بند ہو جا۔ لیکن اے ابن آدم، دیکھ، وہ تجھ پر بند باندھیں گے، اور اُن کے ساتھ تجھے باندھ دیں گے، اور تو اُن کے درمیان باہر نہ نکلے گا؛ اور میں تیری زبان کو تیرے تالو سے چمٹا دوں گا، تاکہ تو گونگا ہو جائے، اور اُن کے لیے ملامت کرنے والا نہ رہے: کیونکہ وہ سرکش گھرانہ ہیں۔ لیکن جب میں تجھ سے کلام کروں گا تو میں تیرا منہ کھول دوں گا، اور تو اُن سے کہے گا، یوں فرماتا ہے خداوند خدا؛ جو سینے، وہ سینے؛ اور جو باز رہے، وہ باز رہے: کیونکہ وہ سرکش گھرانہ

ہیں۔ حزقی ایل 24:3-27۔

جب یروشلم سقوط کر گیا، حزقی ایل پھر سے بول سکتا تھا۔

اور ہماری اسیری کے بارہویں سال، دسویں مہینے کی پانچویں تاریخ کو یوں ہوا کہ یروشلم سے ایک بیچ نکلنے والا میرے پاس آیا اور کہنے لگا، شہر مارا گیا ہے۔ اور اُس شخص کے آنے سے پہلے جو بیچ نکل کر آیا تھا، شام کے وقت خداوند کا ہاتھ مجھ پر تھا؛ اور اُس نے میرا منہ کھول دیا تھا، یہاں تک کہ جب وہ صبح کے وقت میرے پاس آیا، تو میرا منہ کھلا ہوا تھا، اور میں پھر گونگا نہ رہا۔ حزقی ایل 21:33، 22۔

یروشلم کا سقوط آخری ایام میں لاؤدیقیہ ساتویں دن کی ایڈونٹسٹ کلیسیا کے سقوط کی نمائندگی کرتا ہے۔ یہ سقوط اُس وقت واقع ہوتا ہے جب نویں باب میں یروشلم کے اندر مہر کیے گئے لوگ پھر کلیسیایہ ظافہ کے طور پر سرفراز کیے جاتے ہیں۔ یروشلم کے اندر موجود لاؤدیقیوں کو نکال لیا جاتا ہے، اور ایک لاکھ چوالیس ہزار سرفراز کیے جاتے ہیں جب جلال کی بادشاہی قائم کی جاتی ہے۔ جلال کی اُس بادشاہی کی تمثیل صلیب پر فضل کی بادشاہی کے قیام سے کی گئی تھی۔ صلیب پر فضل کی بادشاہی اتوار کے قانون کے وقت جلال کی بادشاہی کے ساتھ مطابق رکھتی ہے، اور یہ دونوں بادشاہیاں حزقی ایل کی کتاب میں واقع نبوتی تاریخ کے تسلسل میں رکھی گئی ہیں۔ پہلے گیارہ ابواب، جب حزقی ایل کو مقدس کے سیاق و سباق میں رکھا جاتا ہے، خدا کی کلیسیا کی تطہیر کے بارے میں ہیں، جب اُس کے لوگ کلیسیایہ مجاہدہ سے، جس کی تعریف یہ ہے کہ وہ گیبوں اور کڑوے دانوں پر مشتمل ہے، کلیسیایہ ظافہ میں تبدیل ہوتے ہیں، جو پنتیکست کی گیبوں کی قربانی پر مشتمل ہے۔

اور اے اسرائیل کے ناپاک شریر رئیس، جس کا دن آ پہنچا ہے، جب بدکرداری کا انجام ہوگا، خداوند خدا یوں فرماتا ہے: عمامہ اُتار دے، اور تاج اُتار لے؛ اب یہ پہلے جیسا نہ رہے گا: جو پست ہے اُسے سرفراز کر، اور جو بلند ہے اُسے پست کر۔ میں اسے اُلٹ دوں گا، اُلٹ دوں گا، اُلٹ دوں گا؛ اور وہ نہ رہے گا، جب تک وہ نہ آئے جس کا حق ہے؛ اور میں وہ اُسے دے دوں گا۔ حزقی ایل 21:25-27۔

صدقیہ یہوداہ کا آخری بادشاہ تھا، اور وہی ان آیات میں "اسرائیل کا شریر امیر، جس کا دن آ پہنچا" ہے۔ نبوکدنصر یروشلم پر قبضہ کرنے ہی والا تھا اور صدقیہ کا تاج بابل کے ہاتھوں اُتار لیا جانا تھا؛ پھر بابل مادیوں اور فارسیوں کے ہاتھوں اُلٹ دیا جانا تھا، جنہیں آگے چل کر یونانی اُلٹ دیں گے، اور یونانیوں کو روم اُلٹ دے گا۔ تیسرا اُلٹ روم پر آ پہنچتا ہے، اور یہی وہ تاریخی مرحلہ ہے جب وہ بادشاہ "جس کا حق ہے" صلیب پر اس بادشاہی کے قائم کیے جانے کے وقت فضل کی بادشاہی کا تاج حاصل کرے گا۔

"فاجرے حرم شہزادے" پر آخری حساب کا دن آ پہنچا تھا۔ 'عمامہ اُتار دے،' خداوند نے حکم فرمایا، 'اور تاج اُتار ڈال۔' جب تک خود مسیح اپنی بادشاہی قائم نہ کرے، یہوداہ کو پھر کسی بادشاہ کی اجازت نہ دی جانی تھی۔ 'میں اسے اُلٹ دوں گا، اُلٹ دوں گا، اُلٹ دوں گا،' داؤد کے گھرانے کے تخت کے بارے میں یہ الہی فرمان تھا؛ 'اور وہ باقی نہ رہے گا، جب تک وہ نہ آئے جس کا حق ہے؛ اور میں اسے اُسی کو دوں گا۔' حزقی ایل 21:25-27۔ انبیا اور سلاطین، 451۔

بار آخر کے زمانے میں، جس کا آغاز اُس وقت ہوا جب 9/11 کو زندوں کی عدالت شروع ہوئی، مسیح اپنی جلالی بادشاہی قائم کرتا ہے۔

"جب وہ چار فرشتے چھوڑ دیں گے، مسیح اپنی بادشاہی قائم کرے گا۔" Spalding and Magan, 3۔

تیاری کا ایک دور 9/11 پر شروع ہوتا ہے، اور اتوار کے قانون کے وقت جلالی مقدس پہاڑ تمام ٹیلوں اور پہاڑوں سے بلند کر دیا جاتا ہے۔

وہ کلام جو آموص کے بیٹے یسعیاہ نے یہوداہ اور یروشلم کے بارے میں دیکھا۔ اور آخری ایام میں یوں ہوگا کہ خداوند کے گھر کا پہاڑ پہاڑوں کی چوٹی پر قائم کیا جائے گا، اور ٹیلوں سے بلند کیا جائے گا؛ اور سب قومیں اس کی طرف رواں ہوں گی۔ اور بہت سے لوگ جائیں گے اور کہیں گے، آؤ، ہم خداوند کے پہاڑ پر، یعقوب کے خدا کے گھر کو چڑھ چلیں؛ اور وہ ہمیں اپنی راہیں سکھائے گا، اور ہم اس کے راستوں پر چلیں گے، کیونکہ شریعت صیون سے صادر ہوگی، اور خداوند کا کلام یروشلم سے۔ یسعیاہ 2:1-3۔

9/11 کو ہوائیں چھوڑ دی گئیں اور پھر روک دی گئیں، یوں دانی ایل دو کی بادشاہی کے قائم کیے جانے کے آغاز کی نشان دہی ہوئی، جسے ایک ایسے پتھر کے طور پر ظاہر کیا گیا ہے جو پہاڑ سے کاٹا گیا ہو اور جو تمام روئے زمین کو بھر دے۔

"یہ رویا 1847 میں دی گئی تھی، جب سبت کی پابندی کرنے والے ایڈونٹ بھائی نہایت تھوڑے تھے، اور ان میں سے بھی بہت کم یہ سمجھتے تھے کہ اس کی پابندی ایسی کافی اہمیت رکھتی ہے کہ خدا کے لوگوں اور بے ایمانوں کے درمیان ایک خط امتیاز کھینچ دے۔ اب اس رویا کی تکمیل دکھائی دینے لگی ہے۔ یہاں جس 'مصیبت کے اُس وقت کے آغاز' کا ذکر کیا گیا ہے، اُس سے مراد وہ وقت نہیں جب آفتیں انڈیلی جانا شروع ہوں گی، بلکہ اُن کے انڈیلیے جانے سے ذرا پہلے کا ایک مختصر عرصہ ہے، جبکہ مسیح مقدس میں ہے۔ اُس وقت، جبکہ نجات کا کام اختتام کو پہنچ رہا ہوگا، زمین پر مصیبت نازل ہونا شروع ہوگی، اور قومیں غضبناک ہوں گی، تاہم انہیں اس طرح روکا جائے گا کہ وہ تیسرے فرشتے کے کام میں مانع نہ ہوں۔ اُسی وقت 'آخری بارش'، یا خداوند کے حضور سے تازگی، آئے گی تاکہ تیسرے فرشتے کی بلند آواز کو قدرت بخشنے، اور مقدسین کو اُس زمانہ میں قائم رہنے کے لیے تیار کرے جب سات آخری آفتیں انڈیلی جائیں گی۔" Early Writings, 85۔

مسیح اپنے ابدی بادشاہی کو برسنے والی پچھلی بارش کے زمانہ میں قائم کرتا ہے، اور اُس کی بادشاہی میں فضل کی وہ بادشاہی بھی شامل ہے جو صلیب پر قائم کی گئی تھی، نیز اتوار کے قانون کے وقت اُس کی جلال کی بادشاہی بھی۔ صدقیاہ سے بابل (پہلی بادشاہی)، پھر مادی-فارس (دوسری بادشاہی)، پھر یونان (تیسری بادشاہی)، اور پھر مشرکانہ روم (چوتھی بادشاہی) تک کی ترتیب اُس تاریخ کی نشان دہی کرتی ہے جو فضل کی بادشاہی تک پہنچاتی ہے۔ وہ تاریخ ایک متوازی تاریخی تسلسل کی بھی نشان دہی کرتی ہے: پاپائی روم (روحانی بابل، پانچویں بادشاہی) سے لے کر ریاستہائے متحدہ (روحانی مادی-فارس، چھٹی بادشاہی) تک، پھر اقوام متحدہ (روحانی یونان، ساتویں بادشاہی) تک، اور پھر اژدہا، درندہ، اور جھوٹے نبی کے سہ گونہ اتحاد تک، جو مل کر جدید روم کو تشکیل دیتے ہیں (روحانی روم، آٹھویں بادشاہی، جو اُن سات میں سے ہے)۔

دانی ایل دو میں اُس بادشاہی کی فتح ایک چٹان سے ظاہر کی گئی ہے، اور خدا کے وفادار ہیکل میں پتھر ہیں۔

تم بھی زندہ پتھروں کی مانند ایک روحانی گھر بنائے جاتے ہو، تاکہ ایک مقدس کھانت بنو، اور ایسی روحانی قربانیاں چڑھاؤ جو یسوع مسیح کے وسیلہ سے خدا کے نزدیک مقبول ہوں۔ Peter 1۔ 2:5

وہ ابدی بادشاہی دنیا کی سلطنتوں پر غالب آتی ہے اور تمام دنیا کو بھر دیتی ہے۔ حزقی ایل کے چالیسویں باب سے لے کر اس کی کتاب کے آخر تک، اسی بادشاہی کو ایک ایسے ہیکل کے طور پر پیش کیا گیا ہے جو حیات کے پانی سے دنیا کو معمور کر دیتا ہے۔

ہم اگلے مضمون میں ان امور کو جاری رکھیں گے۔